www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

طرح دو قیام بھی ہوں جبکہ اس بات کا قائل کوئی بھی نہیں۔ سب لوگ جانتے ہیں ایک رکعت میں تکرارِ قیام صرف صلوٰۃِ کسوف میں معروف ہے۔ اسی بنا پر بعد از رکوع کی حالت کو اِعتدال یا رفع بعدالرکوع یا قومہ سے تعبیر کیا جاتا ہے (حجۃ اللہ البالغہ)

محدثین کرام کی عادت ہے کہ پہلے قیام کو مطلق بیان کرتے ہیں اور دوسرے کو مقید اور جہاں دونوں اکٹھے آئیں تو پہلے کو لفظ قیام سے تعبیر کرتے ہیں اور دوسرے کو اعتدال یا رفع بعد الرکوع سے۔ اس سے معلوم ہوا کہ سنن نسائی کی روایت میں إذا کان قائما قبض بیمینه علی شماله (جب آپ قیام کرتے تو اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں کو پکڑتے) کا تعلق پہلے قیام سے مخصوص ہے۔ لفظ إذا رکوع سے پہلی حالت کے ساتھ مختص ہے عام نہیں۔ اگرچہ بعض حالات میں إذا سے عموم بھی مراد لیا جاتا ہے لیکن إذا عموم کے لئے نص نہیں ہے۔ عموم کیلئے مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا﴾ (مریم:۵) "جب ان پر اللہ کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ سجدے کرتے اور روتے ہوئے جھک جاتے ہیں"

﴿وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ﴾ (انشقاق:۲۱)

"اور جب ان پر قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ بجا نہیں لاتے"

علاوہ ازیں رکوع کے بعد ہاتھ چھوڑنے کے لئے دلیل کی ضرورت نہیں کیونکہ انسان کی طبعی حالت یہی ہے۔ البتہ ہاتھ باندھنے کے لئے دلیل کی ضرورت ہے جو موجود نہیں۔ اس بنا پر اہل علم نے کہا کہ وضو کے بعد شرمگاہ کو ہاتھ لگنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے جس طرح کہ بسرہ کی روایت میں ہے اور طلق بن علی کی روایت میں ہے کہ وضو نہیں ٹوٹتا تو طلق کی حدیث چونکہ اصل کے مطابق ہے اس لئے اس کا اعتبار نہیں ہوگا۔ اور بسرہ کی حدیث اصل حالت سے کسی تبدیلی کو بیان کرنے والی ہے لہٰذا راجح بات یہی ہے کہ وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

اور براء کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ کا رکوع، سجود، سجدوں کے درمیان وقفہ اور رکوع کے بعد وقفہ قریباً برابر ہوتا سوائے قیام اور تشہد کے جو لمبے ہوتے۔ اس سے بھی معلوم ہوا کہ قیام کا اطلاق صرف رکوع سے پہلی حالت پر ہے۔ رکوع کے بعد ہاتھ باندھنے کے بارے میں علامہ البانی فرماتے ہیں:

"مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ اس قیام میں ہاتھ باندھنا بدعت اور گمراہی ہے کیونکہ صفة الصلاة کی اتنی ساری احادیث میں سے کسی میں وارد نہیں، اگر اس کا کوئی اصل موجود ہوتا تو منقول ہوتا، چاہے ایک طریق سے کیوں نہ ہو اس کی تائید اس بات سے ہوئی ہے کہ سلف صالحین میں سے کسی نے یہ فعل نہیں کیا اور جہاں تک مجھے علم ہے، ائمہ حدیث میں سے کسی نے اس مسئلہ کو چھیڑا تک نہیں۔" (صفة الصلاة ص ۱۱۵)

☆ سوال: تشہد کی حالت میں شروع ہی میں انگلی کو حرکت دینی شروع کر دینی چاہئے یا درود کے

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ